www.abdulhaq.info/articles/hinduism/

Paigham Sulh, 9 October 1923

پیغام صلح دفعہ ۱۵۳ الف کی زد میں مولوی مصطفےٰ خاں صاحب مولوی عبدالحق صاحب اور ماسٹر فقیر اللہ صاحب کی گرفتاری

برادران مولوی مصطفےٰ خاں صاحب بی اے ایڈیٹر پیغام صلح جو ووکنگ انگلستان میں دو سال تک امام رہ چکے ہیں، مولانا عبدالحق صاحب فاضل سنسکرت جنہوں نے آجکل آریہ سماجی حلقوں میں ہل چل مچا رکھی ہے، اور جن کی وجہ سے سکندر آباد کے عظیم الشان مباحثہ میں مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی، اور ماسٹر فقیر اللہ صاحب جو کہ ایک فقیر منش انسان ہیں، اور پیغام صلح کے پبلشر اور احمدیہ انجمن اشاعت اسلام کے ایک رکن ہیں، ۶ اکتوبر ۲۳ء کو زیر دفعہ ۱۵۳ الف گرفتار کر لئے گئے، پولیس ۶ اکتوبر کی صبح کو ان تینوں اصحاب اور لالہ رام روپ صاحب پرنٹر ہندوستانی پریس کے خلاف جن کے زیر اہتمام "پیغام صلح" چھپتا رہا ہے، وارنٹ گرفتاری بلا ضمانت لے کر آئی، جو مولوی عبدالحق صاحب کے ایک مضمون "ویدکا بھید" مندرجہ "پیغام صلح" مورخہ ۲۵ اگست ۲۳ء کی بنا پر گورنمنٹ نے جاری کئے تھے، اس مضمون میں آریوں کے اس اعتراض کا جو وہ آئے دن مسلمانوں پر کرتے اور ملکانوں اور دوسرے ناواقف مسلمانوں کو بہکاتے رہتے ہیں، کہ مسلمانوں میں خالہ اور پھوپھی اور چچا کی لڑکی سے شادی جائز ہے، گویا بہن بھائی میں رشتہ ہو سکتا ہے، جواب دیا گیا، اور ویدوں میں سے دکھایا گیا تھا، کہ ان میں ایسی اجازت پائی جاتی ہے،

پولیس نے ان ہر سہ اصحاب کو اسی وقت گرفتار کر کے سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں حاضر کیا، مولوی غلام محی الدین صاحب وکیل اور شیخ عظیم اللہ صاحب وکیل نے ضمانت کے لئے کوشش کی، اول الذکر نے بتایا کہ ملزمین ذی عزت آدمی ہیں، اور ان کے ضمانت پر رہا کئے جانے میں نہ گورنمنٹ کا کوئی نقصان ہے نہ پبلک کا، نہ انہوں نے کوئی قتل کیا ہے، اس لئے ان کو ضمانت پر رہا کر دینا چاہئیے، لیکن پہلے تو سرکاری وکیل کے نہ ہونے کی وجہ سے اس سوال کو عدالت نے اس کے آنے تک ملتوی رکھا، اور جب سرکاری وکیل آگیا، تو عدالت نے جبکہ چار بجنے میں ۵ منٹ باقی تھے، مولوی غلام محی الدین صاحب جواب دیا کہ ضمانت کے سوال پر آج غور نہیں ہو سکتا، پیر کے دن کاغذات دیکھ کر فیصلہ کیا جائے گا،

اس ان چاروں اصحاب کو سنٹرل جیل کی حوالات میں پہنچا دیا گیا ان کے کھانے بستروں کے گھر سے دینے کی اجازت لے لی گئی تھی، بستر ان کو اسی وقت پہنچائے گئے، اور کھانا سب کیلئے احمدیہ بلڈنگس سے تیار ہو کر جاتا ہے،

آج پیر کے دن ملزمین کی ضمانت کا سوال پھر پیش ہونے والا ہے اور چودھری شہاب الدین صاحب بیرسٹر بھی مقدمہ کی پیروی کیلئے آمادہ ہیں، اللہ تعالےٰ انہیں اور مولوی غلام محی الدین صاحب وغیرہ صاحبان کو جو محض للہ کام کر رہے ہیں جزائے خیر دے اور ہمارے ان معزز بھائیوں کو ان مصائب سے جو اپنے دین متین کی خاطر انہیں برداشت کرنے پڑے ہیں، جلد رہائی بخشے، آمین،

بعد کی خبر۔ پیر کے دن عدالت نے چاروں ملزموں کو ضمانت پر رہا کر دیا، آئندہ تاریخ مقدمہ ۱۵ اکتوبر مقرر ہوئی ہے، سب احباب دعا فرمائیں، اسی پریشانی کی وجہ سے اخبار میں التوا ہو گیا،